ادبیات

پیامِ امروز

از جناب مولوی محمد حسین صاحب محوی لکھنوی

حالت یہ تیری مسلمِ خوابیدہ کیا ہے آج
گویا بساطِ دہر پہ نقشِ فنا ہے آج

کیا ہے ثبوتِ ولولۂ زندگی یہی
پھیکا ترا جہان میں رنگِ وفا ہے آج

دنیا ہے آج منظرِ جلوۂ عمل
ہاں دیکھ کیا ہوائے جہاں دلکشا ہے آج!

مزدور کے پسینے کی قیمت نہ پوچھ تو
ہر بوند اُس کی ایک دُرِ بے بہا ہے آج

ہے ختم شان دولتِ سرمایہ دار کی
سامان نشاط و عیش کا پادر ہوا ہے آج

دل چاہتا ہے گرمیِ ہنگامۂ عمل
تیرا مزاج جوش سے ناآشنا ہے آج

اللہ رے بے حسی تری اے ننگِ زندگی!
ہر جا تباہ اُمتِ خیر الوریٰ ہے آج

کیا ہو گئے وہ غیرتِ دینی کے حوصلے
آخر کہاں وہ تاج، وہ تخت و لوا ہے آج

منہ تجھ کو دیکھ، پھیر لیا لطفِ دوست نے
بدبخت کون تجھ سے جہاں میں سوا ہے آج

مایوسیوں کو دل میں جگہ دے رہا ہے کیوں
جو تھا ہمارا غیر کا کیا وہ خدا ہے آج

مردِ غیور کو گلۂ غیر ننگ ہے
اپنی ہی بے حسی کا ہے جو کچھ گلا ہے آج

شکوہ فلک کا، بخت کا، اغیار کا عبث
تو اپنے ہاتھوں آپ ہی رسوا ہوا ہے آج

دنیا بنی ہوئی ہے گلستانِ صد نشاط
تو وقفِ غم ہے، گھر ترا ماتم سرا ہے آج

زخموں سے چور چور ہو دل، تو نہ ہو اداس — کچھ زندگی کا ہے تو اسی میں مزا ہے آج

ہے پہلی شرطِ راہِ محبت میں ترکِ عیش — ہمت اگر ہے دل میں تو کیا سوچتا ہے آج

راحت بھی کوئی چیز ہے اس رزم گاہ میں — جو سست گام ہے ہدفِ ہر بلا ہے آج

پیدا کرے جو ذوقِ تپش میں فسردگی — رہبر نہیں وہ رہزنِ ہر مدعا ہے آج

جو طالبِ سکوں ہے، نہیں خوگرِ عمل — وہ ناشناسِ منزلِ راہِ وفا ہے آج

حاجت روائے بیکس و ناچار ہے یہی — گر ہو جنونِ شوق تو عالم ترا ہے آج

پیدا کرے نوائے تمنا میں کچھ اثر — قیدِ قفس جو ننگِ مذاقِ ہما ہے آج

محوی! بھلا سکوں میں کہاں لطفِ زندگی!

کھول آنکھ! دیکھ!! دہر میں کیا ہو رہا ہے آج

قرآنِ مجید کی مکمل ڈکشنری

اردو کی سب سے پہلی کتاب ہے جس میں قرآن مجید کے تمام لفظوں کو بہت ہی سہل اور دلنشین ترتیب کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ معنی کے ساتھ ہر لفظ کی ضروری تشریح بھی کی گئی ہے۔ یہ کہنا بے مبالغہ ہے کہ لغت قرآن پر اردو زبان میں اب تک ایسی کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ کتاب عام پڑھے لکھے مسلمانوں کے علاوہ انگریزی داں اصحاب کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ اصل قیمت للعہ، رعایتی قیمت للعہ، فہرست مفت طلب فرمائیے۔

منیجر مکتبہ برہان قرول باغ نئی دہلی